11933-اپنے نام گاڑی کروانے کے لیے بیوی سے معاملات صحیح نہیں کرتا

سوال

ایک عورت کے پاس کچھ رقم تھی جواس نے تعلیمی کام سے جمع کررکھی تھی اورا پنے بھائی کے پاس رکھی تھی ، شادی کے بعداس نے بھائی سے کہاکہ وہ اسے اپنی تجارت میں شریک کرلے اوراسے اس کا حصہ اسے دیتا رہے ۔

لیکن یہ تجارت کامیاب نہ ہوئی اس بنا پراس نے وہ مال اپنی بہن کوواپس کردیا ، اس رقم سے خاونداور بیوی نے ایک گاڑی خریدی کچھ مدت بعد خاوند ملک سے باہر چلاگیا اورخاوند کا بھائی گاڑی استعمال کرتا رہااوراس نے تقریبا گاڑی کی نصف قیمت ادا کردی ۔

مشکل یہ ہے کہ :

کیا بیوی نے کوئی اسلامی تعلیمات کے مخالف کام کیا ہے کہ اس نے شروع میں ہی ا پنے خاوند کواپنی رقم نہیں دی ؟

اورکیا اس پر یہ واجب تھا کہ وہ گاڑی ا پنے نام نہ خریدتی بلکہ اسے خاوند کے نام خریدنی چاہیے تھی ؟

کیااس کے نتیجہ میں اسلامی لحاظ سے ایسا کرنا صحیح ہے کہ خاونداپنی بیوی کی اساسی ضروریات بھی پوری نہ کرے اورمعاملات میں بھی بیوی کوتنگ کرے ؟

کیاخاوندپرواجب نہیں کہ وہ بیوی اوراولادکی بنیادی ضروریات کوپوراکرے وہی اس کا مسؤل نہیں ؟

اورکیا ایسا کرنا (یعنی بیوی اوراولادکی ضروریات پوری کرنا) اگروہ ان کا خرچہ برداشت کرتا ہے تویہ اس کی جانب سے صدقہ ہے ؟

پسندیدہ جواب

بیوی پرلازم نہیں کہ وہ اپنی رقم اورمال خاوند کے حوالے کرے ، کیونکہ یہ اس کی رقم ہے جواس کی ملکیت ہے ، ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ وہ اس سے تنازل کرتی ہوئی اسے چھوڑدے اوراس میں سے کچھ حصہ خاوند کودے یاپھر ا پنے بھائی کودے یاکسی اورکواگروہ ایسا اپنی مرضی سے کرتی ہے توجائز ہے ۔

اور بیوی پر یہ بھی لازم نہیں کہ وہ اپنی گاڑی خاوند کے نام کروائے ، لیکن اگروہ اپنا یہ حق معاف کرتی ہے توپھر کوئی حرج نہیں ، نیزاس بنا پرخاوند کے لیے یہ جائزنہیں کہ وہ اپنی بیوی سے براسلوک کرے تاکہ وہ اپنا مال اسے دے ، بلکہ اس پرواجب اورضروری ہے کہ وہ اپنے مال میں سے بیوی اوربچوں پر خرچ کرے اوران کے نان ونفقہ کاانتظام کرے نہ کہ بیوی کے مال سے ۔

اس پر یہ بھی ضروری ہے کہ وہ دوسری بیویوں کی طرح اس بیوی کے لیے بھی رہائش کا انتظام کرے اوراسی طرح اولاد کی رہائش کا انتظام بھی اس پر واجب ہے ، اوراگروہ بیوی بچوں پر خرچ کرنے میں اجروثواب کی نیت کرے تواللہ تعالی اسے اجروثواب سے بھی نوازے گا اگرچہ یہ اس پر واجب ہی ہے ۔

واللہ اعلم.